106193 - کیا جسم پر جھلسنے کے نشانات کے متعلق منگیتر کو بتانا ضروری ہے ؟

سوال

میں پچیس برس کی ہوں ایك حادثہ کی بنا پر جھلس گئی تھی جس کے نشانات میری دونوں ٹانگوں پر ہیں، اب میری منگنی ہو چکی ہے، کیا عقد نکاح سے قبل مجھے ان نشانات کے متعلق اپنے منگیتر کو بتانا ضروری ہے، یہ علم میں رہے کہ میں اپنے منگیتر سے بات چیت کرتے ہوئے شرماتی ہوں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر تو جھلسنے نشانات زیادہ ہیں اور بدصورتی کا باعث ہیں جس سے خاوند کے متنفر ہونے کا احتمال ہے تو عقد نکاح سے قبل اس کا بتانا ضروری ہے؛ کیونکہ اس کا چھپانا دھوکہ شمار ہو گا.

قاعدہ اور اصول یہ ہے کہ:

ہر وہ عیب جو خاوند کو متنفر کرنے کا باعث ہو، اور اس سے نکاح کا مقصد الفت و محبت حاصل نہ ہوتی ہو تو یہ عیب شمار ہوتا ہے جس کا چھپانا جائز نہیں.

اس کا بیان سوال نمبر (103411) کے جواب میں ہو چکا ہے آپ اس کا مطالعہ کریں.

اور اگر اس کے نشانات زیادہ ظاہر نہیں، یا پھر اس سے نفرت پیدا نہیں ہوتی، تو منگیتر کو اس کے متعلق ضروری نہیں؛ کیونکہ یہ نکاح کے عیوب میں شمار نہیں ہوتا.

اور منگیتر کو ضرور بتانے کی صورت میں آپ خود نہیں بلکہ بھائی یا والد کے ذریعہ بتائیں، اور آپ خود بغیر کسی ضرورت کے منگیتر کے ساتھ بات چیت کرنے سے اجتناب کریں کیونکہ وہ باقی اجانب کی طرح آپ کے لیے ایك اجنبی ہی شمار ہوتا ہے.

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اور آپ کو توفیق نصیب فرمائے.

واللہ اعلم.